13اگست2012ء

بنڈل کی صورت میں نئے کرنسی نوٹوں کی مارکیٹ میں فروخت پر بینکوں پر جرمانے عائد کیے جائیں گے، اسٹیٹ بینک کا انتباہ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر نئے کرنسی نوٹ مارکیٹ میں بنڈل (10 پیکٹس) اور ایک ہی سیریل کے پانچ پیکٹس کی صورت میں فروخت ہوتے ہوئے پائے گئے تو بینکوں پر جرمانہ عائد کیا جائے گا، یہ جرمانہ بینکوں پر فی بنڈل (10 پیکٹس) ایک لاکھ روپے اور فی پانچ پیکٹس (سیریل میں) 50 ہزار روپے کے حساب سے عائد ہوگا۔

اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی) کے فیلڈ آفسز کی طرف سے انہیں چھوٹی مالیت (10 روپے سے 100 روپے تک) کے جو نئے کرنسی نوٹ جاری کیے گئے ہیں وہ ان کے بنڈل جاری نہ کریں، کیونکہ یہ بنڈل مارکیٹ میں اضافی رقم کے عوض فروخت کیے جاسکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ عام لوگوں کو بینکوں کی طرف سے نئے کرنسی نوٹوں کی فراہمی کی نگرانی کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے فیلڈ آفسز کی ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی ہدایات پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کی توثیقی ٹیمیں بھی بنائی گئی ہیں جو مجوزہ طریقہ کار کے تحت بینکوں کی برانچوں اور والٹس (vaults) کا دورہ کریں گی۔

اسٹیٹ بینک نے یہ اقدامات مارکیٹ میں نئے کرنسی نوٹوں کی اضافی قیمت پر فروخت روکنے کے لیے کیے ہیں۔

اسٹیٹ بینک نے ایک سرکلر کے ذریعے تمام بینکوں سے کہا ہے کہ وہ اس کی ہدایات پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں کیونکہ کسی خلاف ورزی کی صورت میں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی متعلقہ شقوں کے تحت تادیبی کارروائی ہوگی۔

/☆☆☆